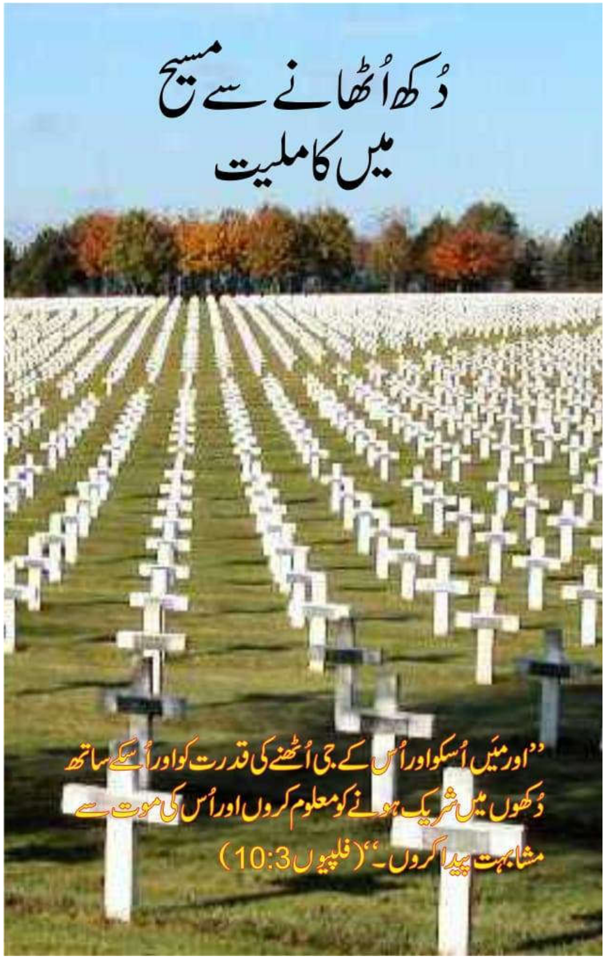
دُکھ اُٹھانے سے مسیح
میں کاملیت
”اور میَں اُسکو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُسکے ساتھ
دُکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اُس کی موت سے
مشابہت پیدا کروں۔“(فلپیوں 10:3)

جُملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں!

نام کتاب:	دُکھ اُٹھانے سے مسیح میں کاملیت
مصنف:	رابرٹ مے
مترجمہ:	مسز ثمینہ سرورؔ
کمپوزنگ:	اسلم یوسفؔ
تاریخ اشاعت:	2019ء
بارِ اشاعت:	اوّل
تعداد:	500

لائٹ آف دی ورلڈ پبلشرز

E-Mail: lightpublishers2@gmail.com

Contact: 0331-4171557

ہم دُکھوں کے وسیلے ہی کامل ہو سکتے ہیں

تمام اِنسان صرف خدا کے فضل کے وسیلے ایمان سے ہی نجات پا سکتے ہیں۔ جو یسوع کو تکتے ہیں وہ آسمان پر اُس کا جلال دیکھیں گے۔

1- پطرس 3:1

''ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ اُمید کیلئے نئے سرے سے پیدا کیا۔''

اگرچہ دُنیا ہمیں مایوس کرنے کی کوشش کرتی ہے مگر مسیح یسوع کی اُمید ہمیں کبھی مایوس نہیں کر سکتی۔

2- کرنتھیوں 4:8-10

''ہم ہر طرف سے مصیبت تو اٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں

ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نا اُمید نہیں ہوتے۔ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں مگر لیکن ہلاک نہیں ہوتے۔ ہم ہر وقت اپنے بدن میں یسوع کی موت لیے پھرتے ہیں تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے بدن میں ظاہر ہو۔"

یسوع ہمارے لیے کامل بنا تاکہ ہمارے لیے مثال ہو:

خدا نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کو ہماری نجات کا بانی بنایا۔ وہ دُکھ اٹھا کر کامل ہوا اور ہماری نجات کا بانی بنا۔

عبرانیوں 5:8-9

اور باوجود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اٹھا اٹھا کر فرمانبرداری سیکھی اور کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کیلئے ابدی نجات کا باعث ہوا۔

تمام کائنات کا خالق ہونے کے باوجود اور تمام اختیار کے باوجود اُس نے اپنی خودی سے انکار کیا اور زمینی زندگی میں خود کو حلیم کیا اور ہم غریبوں کے ساتھ رہنا پسند کیا۔

عبرانیوں 15:4

’’کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔‘‘

پس ہمارا نمائندہ یسوع مسیح جو ہمارے لیے کامل ٹھہرا اُس نے اپنے اختیار کو اپنے لیے اور خود کو دُکھوں سے بچانے کیلئے کبھی استعمال نہ کیا۔ بلکہ اُس نے خود کو خاموشی سے قربان ہونے کیلئے پیش کر دیا۔

اُس نے ہماری نجات کیلئے ہماری جگہ کامل قربانی پیش کی تاکہ ہم معافی اور رہائی پا سکیں۔ اُس نے اپنے دُکھوں میں خداوند پر توکل کیا اور ہمارے لیے کامل نمونہ پیش کیا۔ تاکہ ہم بھی دُکھوں میں خدا

پر توکل کرنا سیکھیں اور ہم توکل کر سکتے ہیں۔

اُس نے ہمارا بڑا اسردار کاہن ہوتے ہوئے کامل قربانی پیش کی اور ہم اُس کی شاہی کہانت کے باعث کامل کیے گئے ہیں۔

کلسیوں 10:2

''اور تم اُسی میں معمور ہو گئے ہو جو ساری حکومت اور اختیار کا سر ہے۔''

عبرانیوں 2:9-10

''البتہ اُس کو دیکھتے ہیں کو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوع کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے تا کہ خدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کیلئے موت کا مزہ چکھے کیونکہ جس کیلئے سب چیزیں اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعہ سے

کامل کرلے۔

لہٰذا اُس نے موت کا دُکھ سہا اور پھر جلال کا تاج اُسے پہنایا گیا۔ اور وہی ہماری عزت کا وسیلہ ہے ۔نجات کیلئے یسوع کے سوا اور کوئی راہ نہیں ہے۔

فلپیوں 2:8-9

''اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی ۔ اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔

گتسمنی کا دُکھ نجات کا بڑا دروازہ ہے اور صلیب کی راہ وہ سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر اُس نے جلالی تاج حاصل کیا۔ وہ ہماری نجات اور رہائی کیلئے دُکھوں کے وسیلے کامل کیا گیا۔

پس اُس کے دُکھوں اور سرفرازی کو دیکھ کر ہم اُس پر توکل کر

سکتے ہیں کہ اِس زمانہ کے دُکھ اور درد ہمیں سرفرازی کی طرف لے جائیں گے۔ جب یسوع نے صلیب کا دُکھ سہا تو آسمانی جلال اُس کا منتظر تھا اِسی طرح خدا کے ایماندار لوگ جو مسیح کے ساتھ دُکھ اٹھاتے ہیں مستقبل میں وہ آسمانی جلال میں مسیح کے ساتھ ہونگے اور یہ تاج اُن سے کوئی چھین نہ لے گا۔

1-پطرس 4:12-13

''اے پیارو! جو مصیبت کی آگ تمہاری آزمائش کیلئے تم میں بھڑکی ہے یہ سمجھ کر اُس سے تعجب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہوئی ہے بلکہ مسیح کے دُکھوں میں جوں جوں شریک ہو خوشی کرو تا کہ اُس کے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خوش و خرم ہو۔

مگر ہم مسیح کے دُکھوں پر ایمان لاتے اور نجات و شفا تو حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر اُس کے دُکھوں میں شریک نہیں ہونا چاہتے اور نہ ہی اُسے اپنی پہچان بنانا چاہتے ہیں کیونکہ ہم صرف راحت کے

چشموں کے پاس رہنا چاہتے اور نرم وگرم اور آرام دہ بستر چاہتے ہیں۔لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم اُس کی مانند بننا چاہتے ہیں تو اُسکے ساتھ دُکھ اٹھانا ضرور ہے۔

1-پطرس 4:1-2

''پس جبکہ مسیح نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اٹھایا تو تم بھی ایسا ہی مزاج اختیار کر کے ہتھیار بند ہو۔کیونکہ جس نے جسم کی اعتبار سے دُکھ اٹھایا اُس نے گناہ سے فراغت پائی۔تا کہ آئندہ کو اپنی باقی کی جسمانی زندگی آدمیوں کی خواہشوں کے مطابق نہ گزارے بلکہ خدا کی مرضی کے مطابق۔

خدا دُکھوں کے ذریعے ہماری تربیت کرتا ہے اور ہمیں نظم وضبط سکھاتا ہے:

عبرانیوں 7:12

’’تم جو کچھ دُکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کیلئے ہے۔ خدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ وہ کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا۔‘‘

نظم وضبط کا بنیادی مطلب تربیت ہے کیونکہ خدا اِس سے اپنے فرزند کی زندگی اور کردار سے اپنا جلال ظاہر کرنا چاہتا ہے۔

ططس 12:2

’’اور ہمیں تربیت دیتا ہے تاکہ بے دینی اور دُنیوی خواہشوں کا انکار کر کے اس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں۔‘‘

لٰہذا ہم اِس تاریکی کے دَور اور بدی کے جہان میں راستبازی کی تربیت سے گزر رہے تاکہ ایمان میں بالغ ہوں اور مسیح کے نور میں آگے بڑھتے جائیں ۔ہم مسیح کی تعلیم مصائب کے ذریعے ہم سیکھ سکتے ہیں ۔اور اِن تمام مصائب اور دُکھوں میں مسیح ہمارے لیے نمونہ ہے۔

مسیح کے پیروکار ہوتے ہوئے ہم اپنی صلیب اٹھاتے ہیں تاکہ اُس کے جلال میں داخل ہوسکیں۔

لوقا 23:9

''اور اُس نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔''

جیسے ہمارے پیارے خداوند نے اپنے آپ کو حلیم کیا اور موت تک فرمانبردار رہا اسی طرح ہم بھی حلیم اور فرمانبردار ہونے کیلئے

بلائے گئے ہیں۔

رومیوں 8:17-18

''اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث ۔ بشرطیکہ ہم اُس کے دُکھ اٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پائیں ۔ کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہوسکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔''

لہٰذا مسیح کو قبول کر کے ہم نے بھی وہی رویہ اور مزاج اختیار کرنا ہے جو اُس نے دکھایا اور ظاہر کیا۔

فلپیوں 2:5-8

''ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں

کے مشابہ ہوگیا اور انسانی شکل میں ظاہر ہوکر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔"

جب ہم مصائب کا سامنا کرتے ہیں تو ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم مسیح میں زندگی گزار رہے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اپنی خودی کا انکار کرنا ہے اور مسیح کا سا مزاج رکھنا ہے اور مسیح کی محبت کو اپنے دل میں بسانا ہے اِس سے ثابت ہوگا کہ وہ ہمارے اندر رہتا ہے۔

عبرانیوں 2:12

"تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں۔"

اِس لیے ہمیں ہر منفی ردِعمل کو جو خدا کی پہچان، تربیت، ایمان اور نظم وضبط کے خلاف تھا اُسے اپنی زندگی سے دُور کرنا ہے۔ اور اِس

کے برعکس مسیح کے پیار کا عکس دوسروں کی زندگیوں پر ظاہر کرنا ہے۔
فرمانبرداری ہی مسیح تک پہنچنے کا راستہ ہے۔

عبرانیوں 5:8-9

''اور باوجود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اٹھا اٹھا کر فرمانبرداری سیکھی اور کامل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کیلئے ابدی نجات کا باعث ہوا۔''

خدا کی تربیت ایک دوڑ ہے:

یہ ایک دوڑ کا مقابلہ ہے جسے ہم نے ایمان سے جیتنا ہے۔ اور خدا نے ہمارے لیے منصوبہ بنا رکھا ہے کہ وہ ہر طرح کی تکلیف اور آزمائش میں ہمیں فتح بخشے گا اور ہماری تربیت کے اِس منصوبہ کو مکمل کرے گا اور ہمیں اپنے جلال میں قبول فرمائے گا۔ ہم اس دوڑ کو ادھورا نہیں چھوڑ سکتے بلکہ ہم نے اِسے ہر صورت ایمان سے مکمل کرنا

اور جیتنا ہے۔ اور یہ خدا ہی ہے جو ہمیں اِس کی قوت دے رہا ہے تا کہ ہم خود کو حلیم کر سکیں۔

فلپیوں 2:13-14

''کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کیلئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔ سب کام شکایت اور بغیر تکرار کیا کرو۔''

عبرانیوں 12:10-11

''وہ تو تھوڑے دنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے ہیں مگر یہ ہمارے فائدہ کیلئے کرتا ہے تا کہ ہم بھی اُس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں۔ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پختہ ہو گئے ہیں اُنکو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔''

برداشت صرف اُسی وقت ممکن ہے جب ہم یسوع مسیح کو دیکھتے

اور اُسے اپنا کامل نمونہ جانتے ہوئے اُس کی پیروی کرتے ہیں۔ یوں ہم کبھی آزمائش میں نہیں گر سکتے اور ہمیشہ غلبہ پائیں گے۔

عبرانیوں 2:12

''اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے اُس خوشی کیلئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی کی پروا نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا اور خدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔''

پس خدا اپنے لوگوں کو بلاتا ہے کہ وہ بدی پر غلبہ پائیں اور سب کے ساتھ نیکی اور بھلائی اپنے ایمان کو ثابت کریں۔ اِن تمام اوقات میں پولس رسول کے اِن الفاظ کو یاد رکھیں۔

1-پطرس 14:3

''اور اگر راستبازی کی خاطر دُکھ سہو بھی تو تم مبارک ہو۔ نہ اُن کے ڈرانے سے ڈرو اور نہ گھبراؤ۔''

2- کرنتھیوں 4:16-18

''اِس لیے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لیے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں ۔ کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چندروزہ ہیں مگر اندیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

لہٰذا میرے عزیزو! ہم خداوند پر اُمید رکھ کر تمام دُکھوں کو برداشت کرتے ہیں۔ ہمارا توکل اور بھروسہ خدا پر ہے اور ہم ہر طرح کے حالات میں خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

رومیوں 8:28-29

''اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت کرنے والوں کیلئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کیلئے جو خدا کے ارادہ کے

موافق بلائے گئے کیونکہ جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔''

خدا دُکھوں میں ہمارے ساتھ رہنے کا وعدہ کرتا ہے:

مسیح میں زندگی گزارنا ہر وقت پارٹی میں رہنے والی اور خوشیوں کی زندگی نہیں ہے بلکہ یہ اُس کے دُکھوں میں شریک ہونے والی زندگی ہے۔

فلپیوں 3:10 میں لکھا ہے:

''اور مَیں اُسکو اور اُسکے جی اٹھنے کی قدرت اور اُسکے ساتھ دُکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اُسکی موت سے مشابہت پیدا کروں۔''

یوحنا 20:15، متی 20:28

''اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''

خدا کے ساتھ دُکھ اٹھانا اور مسیح کی خاطر دُکھ سہنا کوئی نئی بات نہیں ہے ۔ بلکہ ایماندار لوگ ہمیشہ ہی خدا کے ساتھ دُکھ اٹھاتے آئے ہیں اور تاریخ اس کی گواہ ہے کہ خدا کے ایماندار لوگوں نے خدا پر اور اُس کے وعدوں پر ایمان رکھتے ہوئے دُکھ اٹھانا پسند کیا۔

عبرانیوں 11:29-36

بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رہائی منظور نہ کی تا کہ اُن کو بہتر قیامت نصیب ہو۔ بعض ٹھٹھوں میں اڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے اور قید میں پڑنے سے آزمائے گئے ۔ سنگسار کیے گئے ، آرے سے چیرے گئے ، آزمائش میں پڑے ، تلوار سے مارے گئے ، بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاجی میں ، مصیبت میں ، بدسلوکی کی حالت میں

مارے مارے پھرے، دُنیا اُن کے لائق نہ تھی وہ جنگلوں اور پہاڑوں میں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کئے۔

اور اگرچہ اِن سب کے حق میں ایمان کے سبب سے اچھی گواہی دی گئی تو بھی انہیں وعدہ کی ہوئی چیز نہ ملی۔ اِس لیے کہ خدا نے پیش بینی کر کے ہمارے لیے کوئی بہتر چیز تجویز کی تھی تا کہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کیے جائیں۔''

مسیح کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے ہم نے جو کچھ پایا ہے وہ دُنیا کے لوگوں سے نہیں پایا۔ ہم نے قوت، غلبہ، روح القدس کا زور اور وعدے حاصل کیے ہیں۔ اور ہم نے اُس کے ساتھ دُکھ اٹھا کر یہ حاصل کیا ہے۔ اور مسیح یسوع جو ہمارا بڑا سردار کاہن ہے وہ بھی ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرتا ہے۔

یوحنا 33:16

''مَیں نے تم سے یہ باتیں اس لیے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان

پاؤ ۔دُنیامیں مصیبت اُٹھاتے ہولیکن خاطرجمع رکھومَیں دُنیاپر غالب آیاہوں۔''

عبرانیوں کا مصنف ہمیں چیلنج کرتا ہے:

عبرانیوں 4:12

''تم نے گناہ سے لڑنے میں اب تک ایسا مقابلہ نہیں کیا جس میں خون بہا ہو۔''

یعقوب 1:2-4

''اے میرے بھائیو جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو تو اِس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تاکہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔''

لہٰذا قوت اور راہنمائی کیلئے ہم اپنے خداوند یسوع کی ہی دیکھتے

ہیں جو ہماری نجات کا بانی ہے اور دُکھوں کے ذریعے کامل کیا گیا ہے۔اُس پر نگاہ کرنے اور ایمان رکھنے سے ہم دُکھ ہی نہیں اٹھاتے رہیں گے بلکہ آزمائشوں میں فتح پائیں گے۔

1-پطرس 7:1

''اور یہ اس لیے ہے کہ تمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے''

ایک سچا اور وفادار ایماندار دُکھوں میں خدا سے سوال اور شکایت نہیں کرتا بلکہ مصائب اِس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ حقیقت میں خدا کا فرزند ہے۔

یعقوب 12:1

''مبارک وہ شخص ہے جو آزمائش کی برداشت کرتا ہے کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کرے گا جس کا خداوند نے

اپنے محبت رکھنے والوں سے وعدہ کیا ہے۔''

خدا اِن دُکھوں کو ہمارے لیے استعمال کرتا ہے تاکہ ہماری نگاہیں اِس دُنیا کی چیزوں اور خواہشوں سے ہٹا کر ہماری نگاہیں آسمان پر لگائے تاکہ ہم اُس جلال کو حاصل کر سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔ یسوع مسیح اپنے جلال کے تخت پر بیٹھا ہے اور یہ تخت کیا ہے۔

مکاشفہ 4:2-3

''فوراً مَیں روح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے اور جو اُس پر بیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے اور اُس تخت کے گرد زمرد کی سی ایک دَھنک معلوم ہوتی ہے۔''

مکاشفہ 5:6

''اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا

ہوتی ہیں اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں۔ یہ خدا کی سات روحیں اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشہ کا سمندر بلّور کی مانند ہے۔''

خدا کے پاس ایک خوبصورت تصویر ہے جسے ہمیں دیکھنے کی ضرورت ہے:

ہمارا خدا ہمیں ایک بڑی اور خوبصورت تصویر دکھانا چاہتا ہے اور وہ یہ تصویر ہے کہ یسوع مسیح اپنے باپ کے ساتھ اُسکے جلالی تخت پر بیٹھا ہے۔اور ہمیشہ سے ہمیشہ تک اور تا ابد سب کچھ اُسکے اختیار میں دے دیا گیا ہے۔

ایماندار دُکھ اٹھائیں گے مگر دُنیا اور دُنیا کی چیزیں،مصائب اور دُکھ جاتے رہیں گے۔ ختم ہو جائیں گے،مگر خدا کی بادشاہی ابدی ہے۔ یہ ابد تک رہے گی اور ایماندار اِس میں داخل ہونگے اور ہمیشہ

خوش رہیں گے اور غم واندوہ کافور ہو جائیں گے۔

یوحنا 36:18

''یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔''

لہٰذا ہم ایمانداروں کو اِس دُنیا کی چیزوں اور آرام وآرائش کیلئے بھاگنے کی دعوت نہیں دی گئی بلکہ ہم ہر طرح کے حالات پر خواہ اچھے ہوں یا بُرے غالب آ کر باپ کے جلال میں داخل ہونگے۔

رومیوں 18:8

''کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہوسکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔''

ہمارا آسمانی باپ ہمیں یقین دلاتا اور ہمارے ساتھ وعدہ کرتا ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لیے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔

لہٰذا یہ دُکھ اور مصائب بھی انہی چیزوں کا حصہ ہیں۔انہیں خدا

اپنے مقصد کیلئے استعمال کرتا ہے۔ ہمارے لیے اُس کا کامل منصوبہ اور مقصد یہ ہے کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ہمشکل ہوں۔

خدا کی محبت ہمیں دوسروں سے منفرد بناتی ہے:

ہم خدا کے فرزند ہونے اور اُس کی محبت میں قائم رہنے کی وجہ سے دوسروں سے مختلف ہیں۔ہم ایمان سے مسیح کی محبت میں قائم ہیں۔اور راستبازی کی تربیت پاتے ہیں۔

یوحنا 15:10-11

''اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے جیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔''

چونکہ ہمارے اندر اُسکا روح ہے اس لیے ہمارے اندر اور ہمارے دل میں خدا کی محبت ہے۔ کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا

گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے ۔اور یہ محبت کوئی ہمارے سے چھین نہیں سکتا ۔ خدا کی محبت ابد تک ہمارے ساتھ اور ہمارے اندر ہے ۔

رومیوں 8:37-39

’’مگر اُن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے ۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند یسوع مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت، نہ بلندی، نہ پستی، نہ کوئی اور مخلوق۔‘‘

اس لیے جو کچھ ہمارے لیے منتخب کرتا ہے اور جن تجربات اور آزمائشوں میں سے گزارتا ہے انہیں قبول اور برداشت کرنے کی قوت اور حوصلہ بھی عطا کرتا ہے ۔

خدا ہمارا الٰہی مددگار ہے:

خدا کی محبت ابدی ہے۔ لازوال ہے۔ یہ ہم سے کبھی الگ نہیں ہوسکتی ۔ یہ ہمیں کبھی چھوڑ نہیں سکتی ۔ ہماری زندگی میں اُسکی حضوری ہماری فتح کا شادیانہ ہے۔ ہمارے خداوند منجی یسوع مسیح نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ سکونت کریں گے۔

خدا نے صرف ہمیں نجات ہی نہیں دی بلکہ اُس نے ہمیں روح القدس کی شراکت میں اپنے ساتھ باندھا ہے۔ اِس شراکت کے وسیلے وہ ہمیں راستبازی بخشتا ہے۔اور کامل پاکیزگی میں دیکھنا چاہتا ہے ۔ وہ ہمیں تربیت دیتا ہے کہ ہم پاکیزگی کی زندگی گزاریں ۔ یسوع مسیح نے بھی اِسی تربیت میں پاکیزگی کی زندگی گزاری۔

خدا باپ اور بیٹے کا ہمارے اندر سکونت کرنا سب سے اہم بات ہے۔انجیل مقدس میں بہت سے حوالہ جات ہیں جن سے ہمیں خدا

باپ اور بیٹے کی الٰہی حضوری کا اپنی زندگی میں احساس ہوتا ہے۔اور ہم ایمان سے خدا کے روح کی حضوری کو محسوس کر سکتے ہیں۔

یوحنا 25:14

''لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ مَیں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔''

غور کریں کہ خداوند یسوع مسیح نے کتنے ہی حوالہ جات میں اپنی اور باپ کی رفاقت اور ایک ہونے کی حقیقت کا اظہار کیا۔اور ہمیں کتنا زیادہ اِس حقیقت کو تسلیم کرنا چاہئے۔

یوحنا 23:14

''یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اسکے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔''

یوحنا 28:14

''تم سن چکے ہوں کہ مَیں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔''

یوحنا 21:17

''مَیں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔''

یوحنا 21:17

''تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ! تُو مجھ میں ہے اور مَیں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔''

متی 20:28

''اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''

کیا ہمارے ہاتھ کمزور اور گھٹنے ناتواں ہیں:

جب مشکلات اور آزمائشیں ہمارے دروازے پر دستک دیتی ہیں تو کیا ہم خدا کو چھوڑ دیتے ہیں یا اُسکا شکر ادا کرتے ہیں؟

عزیزو! خدا اُس وقت ہماری بھلائی کیلئے اور آسمانی خوشی کے لیے کام کر رہا ہوتا ہے۔

متی 26:8

''اُس نے اُن سے کہا اے کم اعتقادو! ڈرتے کیوں ہو؟''

ہمیں ایمان سے اُمید کی زندگی گزارنی ہے۔اور ہر وقت ایمان اور اُمید میں جینا ہے ۔اُمید کی عملی مشق مایوسی میں ہی ہوتی ہے ۔ نااُمیدی میں خوش رہ کر ہی ہم ثابت کر سکتے ہیں کہ ہم ایمان میں مضبوط ہیں۔

اور یہ اُمید اُس وقت ممکن ہے جب ہم خدا کی محبت کی معموری

میں زندگی گزارتے ہیں۔

افسیوں 19:3

''اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔''

خدا کی محبت کو جاننا اور اُسکی حضوری تک معمور ہونا محض اپنی زندگی میں لطف اندوز ہونا نہیں ہے بلکہ اِس کا مطلب خدا کے تابع رہنا اور اُس کی مرضی کو پورا کرنا ہے۔

2- کرنتھیوں 14:5

''کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے۔ اِس لیے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مر گئے۔''

خدا ہمارا ہے کیا ہم اُس کے ہیں؟

کیا وہ ہمارا حاکم ہے؟:

خدا نے اِس دُنیا میں راستبازی کی تربیت کیلئے کس مقام پر رکھا ہے؟

کیا آپ غربت سے دُکھ اٹھا رہے ہیں؟ کیا آپ قید میں ہیں اور ستائے جا رہے ہیں؟ کیا آپ تنہا ہیں؟ اور مسلسل دشمن کے حملوں کا سامنا کر رہے ہیں؟ کیا آپ بیماری سے دُکھ اٹھا رہے ہیں اور ذہنی اذیت اور ذہنی دباؤ کا شکار ہیں؟ کیا آپ اپنے خاندان میں مسلسل رَد کیے جا رہے ہیں؟ یہ مسلسل جدوجہد ایک ایماندار کیلئے ہر روز کا معمول ہے۔ یہ خدا کی مرضی ہے کیونکہ ہمارا خدا دُکھوں کے وسیلے ہمیں پاک اور کامل کرتا ہے۔ اِنکے بغیر ہم کامل نہیں ہو سکتے۔ یسوع مسیح خدا کا بیٹا بھی دُکھوں کے وسیلے کامل کیا گیا ہے۔ اس لیے

خدا کی مرضی ہے کہ ہم اُس کی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جائیں۔

رومیوں 18:8

''کیونکہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہوسکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔''

اگر ہم خدا کے تابع ہیں اور اُس کیلئے میسر ہیں تو جسم کی خواہشات مغلوب ہو جائینگی اور خدا کی فتح ہماری زندگی میں ہوگی۔ لیکن اگر ہم دُنیا اور اُسکی خواہشات سے جڑے رہیں گے تو خدا کو خود سے الگ کر دیں گے اور فتح سے شکست کی طرف چلے جائیں گے اور اِس کے نتیجہ میں بہت سی الٰہی برکات سے محروم ہو جائیں گے۔

عبرانیوں 4-3:12

''پس اُس پر غور کرو جس نے اپنے حق میں بُرائی کرنے والے گنہگاروں کی اِس قدر مخالفت کی برداشت کی تاکہ تم بے دل ہو کر

ہمت نہ ہارو۔تم نے گناہ سے لڑنے میں اب تک ایسا مقابلہ نہیں کیا جس میں خون بہا ہو۔''

میرے عزیزو! ہم خدا پر توکل کر کے ایمان پر قائم رہ کر ہی اپنا آسمانی اجر حاصل کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ اگر ہم مسیح میں قائم ہیں اور اپنے ایمان کو تھامے ہوئے ہیں تو ہم بھلائی کو دیکھیں گے اور خدا کی بھلائی اور رحمت ہمیشہ ہمارے ساتھ ساتھ رہیں گی اور ہم ہمیشہ اپنے خداوند کے ساتھ سکونت کریں گے۔

2-پطرس 4:1

''جنکے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کیے تا کہ اُن کے وسیلہ تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ۔''

خدا ہم پر یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم اُسکی الٰہی فطرت پر نئے سرے سے پیدا کیے گئے ہیں۔ اب ہم اِس دُنیا کے نہیں بلکہ اُس کی ذات

الٰہی میں شریک ہو چکے ہیں۔ اور چونکہ روح القدس جو ہمیں بخشا گیا ہے وہ ہمارے اندر رہتا ہے۔ وہ ہمارا استاد ہے اور ہمیں سکھاتا ہے وہ ہمیں تسلی دیتا ہے۔ نہ صرف روح القدس ہمارے ساتھ ہے بلکہ خدا باپ اور خدا بیٹا بھی ہمارے ساتھ ہیں۔ اور اِن کے ساتھ شراکت اور اِن کی قدرت ہماری قوت ہے۔ ہم تنہا نہیں ہیں بلکہ اِن کے وسیلے ہم دُنیا اور دُنیا کی خواہشات کو مغلوب کرتے ہیں۔ جو شخص مسیح میں زندگی نہیں گزارتا وہ یتیم ہے۔ وہ تنہا ہے۔

یوحنا 18:14

''میَں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔ میَں تمہارے پاس آؤں گا۔''

لہٰذا ہم خدا کے وارث ہیں اور مسیح کے ہم میراث۔ خدا باپ اور بیٹے نے ہمیشہ تک ہمارے ساتھ رہنے کا وعدہ کیا ہے کہ ہمیں محبت، وفاداری اور تقویت عطا کریں۔ یہ ایمان کے ساتھ خداوند میں زندگی گزارنے کی حقیقت اور سچائی ہے۔ یہی ایک راستہ جس سے ہم تسلی

اوراطمینان کی زندگی گزار سکتے ہیں۔

دُنیا کے لوگ اپنی تسلی اورزندگی کے اطمینان کے لیے مختلف فارمولے آزما سکتے ہیں مگر اِس دُنیا میں یسوع مسیح کے بغیر کوئی آرام و سکون اور تسلی و اطمینان نہیں ہے۔تسلی خدا کی حضوری میں ہے ۔ ایمان ہمارے اطمینان کو محفوظ رکھتا ہے ۔ ہر طرح کی مشکلات اور آزمائشوں میں ہم ایمان سے غالب آتے ہیں اوران دیکھی چیزوں کو دُنیا میں بھی حاصل کرتے ہیں اورآسمان پربھی حاصل کریں گے۔

سمجھتے ہیں کہ جب سب کے واسطے مُوا تو سب مر گئے ۔اور وہ اِس لیے سب کے واسطے مُوا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے اپنے لیے نہ جئیں بلکہ اُس کیلیے جواُن کے واسطے مُوا اور پھر جی اٹھا۔

لہٰذا خدا کی محبت ہمیں کنٹرول کرتی ہے اور مسیح کے لیے جینے پر مجبور کرتی ہے۔

حزقی ایل 27:36

''اور میَں اپنی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤں گا اور تم میرے احکام پر عمل کرو گے اور اُن کو بجا لاؤ گے۔''

میرے عزیزو! ہم خدا میں قائم رہ کر ہی اُسکی قوت، محبت اور اُمید و ایمان میں قائم رہ سکتے ہیں۔ اگر ہمارے اندر خدا کی محبت ہے تو خدا ہم میں رہتا ہے اور ہم اُسکے روح سے جو ہم میں رہتا ہے اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔

وہ ہمارے اندر روح القدس کے وسیلے رہتا ہے اور وہ بھسم کرنے والی آگ ہے۔ اِس لیے وہ ہمارے بدنوں پر حکومت کرتا ہے۔ ہمارے خیالات اور سوچیں اور جذبات اور احساسات اُس کے تابع ہیں۔

جب ہم یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں قبول کر لیتے ہیں تو اُس

کے دُکھوں میں شریک ہونے کے باعث اُسکے جلال میں داخل ہونے کا اعزاز بھی حاصل کرتے ہیں کیونکہ ہم اُسکے آسمانی خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں اور آسمانی شہری بن جاتے ہیں۔

یوحنا 22:17

''اور وہ جلال جو تُو نے مجھے دیا ہے مَیں نے انہیں دیا ہے تا کہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔''

خداوند یسوع مسیح ہمیں اپنا جلال دکھانا چاہتا اور اِس میں داخل کرنا چاہتا ہے۔

یوحنا 24:21

''اے باپ! مَیں چاہتا ہوں کہ جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے جہاں مَیں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں۔ تا کہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مجھے دیا ہے کیونکہ تُو نے بنایِ عالم سے پیشتر مجھ سے محبت رکھی۔''

اِن دُکھوں میں ہمارے لیے خدا کا الٰہی منصوبہ ہے:

خداوند کا جلال ہم پر ظاہر کیا گیا ہے۔ اگر ہم یہ جلال نہیں دیکھنا چاہتے اور اُس کے دُکھوں میں شامل نہیں ہونا چاہتے تو ہم اپنی مرضی کی زندگی گزار رہے ہیں اور بے راہ روی کی شاہراہ پر گامزن ہیں۔ ہماری زندگی خطرے میں ہے۔ مسیح میں ہی ہماری زندگی محفوظ ہے ورنہ ہم بے رحم موجوں کے ساتھ بہتے رہیں گے اور دُکھ اٹھائیں گے جنکا کوئی اجر نہیں ہے۔

عبرانیوں 6:19-20

''وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت اور قائم رہتا ہے اور پردہ کے اندر تک بھی پہنچتا ہے جہاں یسوع ہمیشہ کے لیے ملکِ صدق کے طور پر سردار کاہن بن کر ہماری خاطر پیشرو کے طور پر ظاہر

ہوا ہے۔‘‘

اگرچہ غیر ایماندار بھی اپنے گناہوں کے باعث دُکھ اٹھاتے ہیں مگر اُن کیلئے کوئی اجر نہیں ہے۔ کوئی اطمینان اور تسلی نہیں ہے۔ مگر ایماندار دُنیا میں دُکھ اٹھا کر راستبازی میں تربیت پاتے ہیں اور پاکیزگی میں آگے بڑھتے ہیں۔ ہم خداوند کی پناہ میں رہ کر ہی اطمینان اور تسلی حاصل کر سکتے ہیں۔ جب ہم ایمان سے چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر تو آزمائش میں نہیں گرتے بلکہ آزمائشوں پر غالب آتے ہیں۔ ہم اپنے ایمان کو مضبوطی سے تھام کر اپنے خداوند کے ہمشکل بن سکتے ہیں۔ ہم اُسے دیکھ سکتے ہیں جو اپنے باپ کے ساتھ تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔ وہ ہمیں حوصلہ عطا کرتا ہے کہ اپنی دوڑ کو ختم کر کے اور فتح حاصل کر کے اُس کے ساتھ بیٹھ سکیں۔

مکاشفہ 21:3

’’جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤں گا

جس طرح مَیں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُسکے تخت پر بیٹھ گیا۔''

ہمارے خداوند نے ہمیں اپنی کثرت کی زندگی عطا کی ہے اور ہمیں اپنے ساتھ اپنے جلال میں داخل کیا ہے۔

کلسیوں 27:1

''جن پر خدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اُس بھید کے جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی اُمید ہے تم میں رہتا ہے۔

مسیح جو جلال کی اُمید ہے ہم میں رہتا ہے:

غیر ایماندار دُنیا میں بغیر کسی اُمید کے دُکھ اُٹھاتے ہیں مگر ایماندار جو مسیح میں زندگی گزارتے ہیں وہ دُکھ میں بھی اُمید رکھتے ہیں کہ اُس کی منزل اور مستقبل تابناک ہے۔اُن کی راہیں روشن اور

ہموار ہیں۔ خداوند یسوع مسیح نے ہماری زندگی کیلئے ایک جلالی منصوبہ تیار کر رکھا ہے۔ لہٰذا جو ایمان کی آزمائش میں سے گزر کر غالب آتے ہیں وہ درجہ بدرجہ مسیح کی صورت پر ڈھلتے جاتے ہیں۔ مسیح کے بغیر ہمارے لیے کوئی اُمید نہیں ہے۔

1-پطرس 5:8-11

تم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کس کو پھاڑ کھائے۔ تم ایمان میں مضبوط ہو کر اور یہ جان کر اُس کا مقابلہ کرو کہ تمہارے بھائی جو دُنیا میں ہیں ایسے ہی دُکھ اٹھا رہے ہیں۔ اب خدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے جس نے تم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کیلئے بلایا۔ تمہارے تھوڑی مدت تک دُکھ اٹھانے کے بعد آپ ہی تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط کرے گا۔ ابدلآباد اُسی کی سلطنت رہے۔ آمین۔

اِس وقت دُنیا میں غم و کفر بہت زیادہ ہیں۔ اگر ہماری توجہ اِن کی

طرف ہوگی تو ہم اپنی اُمید کھو دیں گے۔ دُنیا کی تاریکی ہمیں روشنی کی طرف نہیں آنے دیتی مگر مسیح میں زندگی پا کر ہم تاریکی پر غالب آ چکے ہیں اور جہان کے خدا پر غالب آ چکے ہیں۔ اور ہم ایماندار مسیح یسوع میں اپنی زندگی اور مستقبل محفوظ کر چکے ہیں۔

یسعیاہ 3:26

''جس کا دل قائم ہے تُو اُسے سلامت رکھے گا کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہے۔''

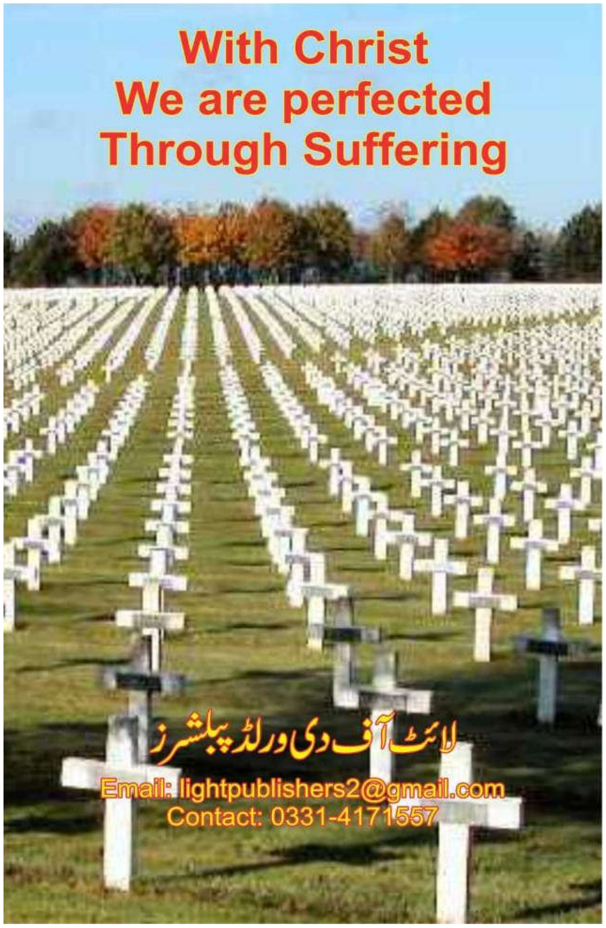
With Christ
We are perfected
Through Suffering
لائٹ آف دی ورلڈ پبلشرز
Email: lightpublishers2@gmail.com
Contact: 0331-4171557